بسم اللہ الـــــــــــــرحمن الرحیم

بقلم خاص : مفتی محمد سجاد حسین القاسمی نان پوری، سیتامڑھی بہار
مقیم حال: یاسین نگر بنگلور ۔Mob:9448606806

☆حج تمتع کی تفصیل☆

’’حج ‘‘ کی تین قسمیں ہیں۔ ’’افراد۔قران اور تمتع۔افراد میں صرف حج کا احرام باندھا جاتا ہے۔قران میں ایک ہی احرام سے عمرہ اور حج دونوں کا احرام باندھ کر دونوں ایک ہی ساتھ کئے جاتے ہیں۔ ’’تمتع‘‘ میں عمرہ اور حج دونوں کئے جاتے ہیں اور دونوں کیلئے الگ الگ احرام باندھا جاتا ہے۔احناف کے نزدیک سب سے افضل ’’حج قران‘‘ یعنی عمرہ اور حج دونوں ملا کر کیا جانے والا حج ہے۔اس کے بعد درجہ ’’حج تمتع‘‘ کا ہے۔اس کے بعد حج افراد کا ہے۔حجاج و جن عموماً حج کی تیسری قسم ’’حج تمتع‘‘ کرتے ہیں۔اس لئے حج کا طریقہ مختصر اور ترتیب وار عمل کے ساتھ لکھتا ہوں۔جاننا چاہئے کہ ’’تمتع‘‘ معنی ’’فائدہ اٹھانے‘‘ کے ہے۔اس میں میقات یا اس سے پہلے کسی مقام سے پہلے صرف عمرے کے لئے،احرام باندھ کر پہلے عمرہ سے فارغ ہو کر پھر نئے سرے سے حج کیلئے مکہ کے احرام باندھنے کی جگہ سے حرام باندھ کر حج کرنے کو ’’حج تمتع‘‘ کہتے ہیں۔حج تمتع کرنے والے کو ’’متمع‘‘ کہتے ہیں۔وجہ اس کی یہی ہے کہ حاجی اس میں پہلے احرام سے عمرہ کرتا ہے۔پھر دوسرے احرام الگ سے باندھتا ہے اور حج رواں کرتا ہے۔اس طرح دو احرام سے ڈبل ثواب اور فائدہ حاصل کرتا ہے۔اسی نسبت سے اس حج کو حج متمتع کہتے ہیں۔

حج تمتع میں عمرہ و حج کی ترتیب عمل

پہلے عمرہ۔پھر 8/ ریں ذی الحجہ کو مکہ سے منی۔9/ذی الحجہ کو منی سے عرفات۔9/ذی الحجہ کی شام اور دسویں شب مغرب بعد بغیر مغرب پڑھے عرفات سے مزدلفہ جا کر پوری رات گذار کر طلوع آفتاب سے پہلے پہلے منی آجانا۔پھر طواف زیارت کیلئے منی سے مکہ۔مکہ سے پھر رمی جمار کیلئے منی۔منی سے پھر طواف وداعی کیلئے مکہ۔اب حج ہو گیا۔اس کے بعد محسن اعظم ﷺ سے ملاقات اور ان پر درود پاک پڑھنے کے لئے مکہ سے مدینہ کا سفر۔اس کے بعد گھر کو واپسی۔

حج تمتع کے عمرہ اور دونوں کی ترتیب کی تفصیل

پہلا کام: میقات سے پہلے عمر کے لئے احرام باندھ کر عمرہ کرنا۔

دوسرا کام: مکہ میں عمرہ کا طواف اور اس کی سعی کر کے احرام ہی کی حالت میں/ 7 رویں ذی الحجہ مکہ ہی میں رہ کر عبادات میں رہنا۔

تیسرا کام: قصر یعنی عورت کیلئے بال ایک انگلی کے برابر کتر وانا یا کتر نا اور مرد کے لئے پورے سر کے بال کو منڈ نا یا منڈوا کر عمرہ والا احرام کھول کر مکہ ہی میں مقیم رہ کر عبادات میں رہنا۔

چوتھا کام: 8/ رویں ذی الحجہ کو حج کے لئے مکہ سے پھر سے دوسرا احرام باندھنا۔

پانچواں کام: منی کو روانگی اور منی جا کر وہاں قیام کر کے ’’ظہر عصر،مغرب عشاء اور فجر‘‘ پڑھنی۔

چھٹواں کام : 9/ذی ذی الحجہ کو زوال سے قبل عرفات پہنچ کر عرفات میں عصر کے وقت میں ’’ظہر،عصر‘‘ ملا کر جمع بین الصلوتین پڑھنی۔

چھٹواں کام : 9/ذی ذی الحجہ ہی کو عرفات ہی میں قبلہ رُخ ہو کر وقوف عرفہ کر کے خوب دعائیں مانگنی۔

ساتواں کام : غروب آفتاب کے بعد تلبیہ پڑھتے ہوئے عرفات سے مزدلفہ کو جانا۔

آٹھواں کام : مزدلفہ میں مغرب کو عشاء کے وقت میں ملا کر جمع بین الصلوتین کر کے رات مزدلفہ میں گذارنی۔

نواں کام : 10/ رویں ذی الحجہ کو نماز فجر پڑھ کر وقوف مزدلفہ کر کے سورج نکلنے سے پہلے پہلے ’’منی‘‘ کو روانگی۔

دسواں کام : منی میں آخری جمرہ کو کنکریاں مارنا۔

گیارہواں کام : چاہیں تو استحبابی طور پر قربانی کرنی۔

بارہواں کام: قصر کرنا یعنی عورت کا بال کتر کر اور مرد کا بال منڈا کر احرام کھول دینا۔

تیرہواں کام : طواف زیارت یعنی حج کا طواف واجب کرنا۔

چودہواں کام : حج کی سعی کرنی۔

پندرہواں کام : 11 / 12/ اور اگر چاہیں تو 13/ رویں کو بھی منی میں قیام کر کے تینوں جمرات پر زوال کے بعد کنکریاں مارنا۔

سولہواں کام : میقات سے باہر رہنے والوں کیلئے طواف وداعی۔

مسئلہ : حج تمتع میں احرام عمرہ فرض ہے۔طواف عمرہ فرض ہے۔(حج تمتع میں طواف عمرہ،طواف زیارت اور طواف وداعی کل تین طواف ہیں)۔بال کتروانا یا منڈانا واجب ہے۔8/ذی الحجہ کو حج کا احرام مکہ سے باندھنا فرض ہے۔وقوف عرفہ فرض ہے۔وقوف مزدلفہ واجب ہے۔10 ذی الحجہ کو بڑے شیطان کو کنکریاں مارنا واجب ہے۔قربانی کرنی واجب ہے۔سر منڈانا اور عورت کو ایک انگلی کے پورے کے برابر کتروانا بھی واجب ہے۔طواف زیارت فرض ہے۔حج کی سعی واجب ہے۔11،12/ذی الحجہ کو تینوں شیطانوں کو کنکریاں مارنا واجب ہے۔طواف وداع واجب ہے۔حج تمتع کرنے والی عورت عمرہ کا طواف اور سعی کرنے کے بعد بال کٹوا کر عمرہ کے احرام سے حلال ہو جائے گی،اور 8/ذی الحجہ کو مکہ مکرمہ ہی سے حج کا احرام باندھے گی۔

مسئلہ : واجب چھوٹنے سے دم دینا گا۔فرض چھوٹنے سے حج نہیں ہوگا۔اس کی تلافی سوائے معافی کے اور کچھ نہیں ہے۔اگلے سال یا جب موقع ملے پھر سے حج کرنا ہوگا۔مستحب وسنن چھوٹنے سے بدنصیبی ہے اور کچھ نہیں عائد ہوتا ہے۔

مسئلہ : حج افراد کرنے والی عورت کیلئے حج کی سعی طواف زیارت کے بعد کرنا افضل ہے۔آفاقیہ تینوں قسموں کا حج کرسکتی ہے۔البتہ میقات کی حدود کے اندر رہنے والی عورت صرف حج افراد ہی کرسکتی ہے۔خیال رہے۔

مسئلہ : حج تمتع کرنے والے حاجی حاجیہ یعنی متمع اور متمعہ پر حج کی قربانی یعنی دم شکر واجب ہے۔اس لئے یہ قربانی ہر حال میں کرنی ہے۔ورنہ دم دینا ہوگا۔

مسئلہ : آفاقی حاجی حاجیہ یعنی مکہ مکرمہ سے باہر سے حج کو آنے والے حاجی حاجیہ کو حج کی تینوں قسموں میں سے جو حج کرنا چاہیں۔اس کیلئے احرام باندھ سکتے ہیں۔

مسئلہ : مکہ مکرمہ کے اندر کے حاجی حاجیہ کو یا باہر کے جو لوگ مکہ مکرمہ کے اندر رہتے ہیں ایسے حاجی، حاجیہ کو حج کی تینوں قسموں میں سے جو حج کرنا چاہیں۔اس کیلئے حج قران اور حج تمتع کرنا منع ہے۔ایسے لوگ صرف حج افراد ہی کرسکتے ہیں۔

حج تمتع کا طریقہ

(1) : حج تمتع کے حاجی حاجیہ گھر سے روانہ ہوتے ہوئے میقات پہ یا اس سے پہلے کسی مقات پر عمرہ کی نیت سے احرام باندھ کر مکہ پہنچیں گے اور پہلے عمرہ کے افعال کرکے قصر کرکے احرام کھول دینا ہے۔

(2) : عمرہ کرکے ۸/ذی الحجہ تک مکہ کے عام باشندوں کی طرح مکہ ہی میں رہنا ہر حوب خوب طواف اور پنجوقتہ نماز کے ساتھ ساتھ اپنے روٹین کے مطابق عبادات، ذکر و اذکار کرنے ہیں۔

(3) : 8/ذی الحجہ سے 10/ذی لحجہ تک کے مناسک وارکان حج کو ادا کرکے حج کو مکمل کرنا ہے۔

سفر حج سے پہلے چند ہدایات

(1) : حج کا سفر ۴۰/دنوں کا ہو یا کہ ۱۲/دنوں کا۔بہر صورت حج کے ایام گذر جانے کے بعد مکہ مکرمہ میں قیام ایک ہفتہ رہتا ہے۔ایک ہفتہ مکہ میں رہنے کیلئے گھر سے مکہ جانے کی ایسی تاریخ منتخب کرنی چاہیئے کہ ہر مناسک واعمال سکون سے کرکے طواف زیارت اطمینان سے کرسکیں۔جلدی جلدی میں طواف زیارت چھوٹ نہ جائے۔کیوں کہ طواف نہیں کرنے سے حج نہیں ہوگا۔

(2) : حیض بند ہونے کی ادویات ہرگز استعمال نہ کریں۔فطرت کے موافق رہیں۔مسائل پر عمل کریں۔آپ کی قسمت آپ کے ساتھ انشاءاللہ ضرور ہوگی۔

(3) : سفر کی پوری تیاری کرلیں۔کچھ نہ بھولیں۔

(4) : مسائل حج میں بعض چیزوں کے نام عربی میں ہیں۔جو لوگ پڑھے لکھے نہیں ہیں۔وہ عین عمل کے دوران پوچھتے رہتے ہیں۔اس لئے حج کو جانے سے پہلے طریقۂ حج اور اس کے عربی اصطلاحات کو سیکھ لیں۔

(5) : سب سے پہلے 'اِنَّما الاَعمَالُ بِالنِّیَّاتِ'' بخاری کی پہلی حدیث کے تحت حاجی جن اپنی نیت درست کریں کہ وہ خالص اللہ تعالی کے لئے حج کرنے جا رہے ہیں۔

(6): چونکہ مال کے ذریعے حج کیلئے ویزا مل جانے کے بعد ہی حج کے لئے سفر کرسکتے ہیں۔اس لئے پاک اور حلال مال سے سفر حج کے لئے ویزا لیں اور سفر خرچ کے لئے بھی حلال مال ہی ساتھ میں رکھیں۔کیوں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالی پاکیزہ ہیں۔پاکیزہ مال ہی کو قبول کرتا ہے۔طبرانی میں حضرت ابو ہریرہؓ سے حدیث منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب آدمی حج کیلئے رزق حلال لے کر نکلتا ہے، اور اپنا پاؤں سواری کے رکاب میں رکھ کر لبیک کہتا ہے تو اس کو آسمان سے پکارنے والے جواب دیتے ہیں ''تیری لبیک قبول ہو۔رحمت الٰہی تجھ پر نازل ہو۔تیرا سفر خرچ حلال ہو۔تیری سواری حلال ہو۔تیرا حج مقبول ہو۔تو گناہ سے پاک ہے۔

اس کے برخلاف جب حرام مال سے آدمی حج کرتے ہوئے رکاب پر پاؤں رکھ کر لبیک کہتا ہے تو آسمان کے منادی جواب دیتا ہے کہ تیری لبیک قبول نہ ہو۔نہ تجھ پر اللہ کی رحمت ہو۔تیرا سفر خرچ حرام، تیری کمائی حرام، اس لئے تیرا حج بھی غیر مقبول ہے۔اس لئے حاجی اور جن اپنی اپنی نیت درست کرکے حلال مال سے سفر حج کی تیاری کریں۔اس سفر کے خرچ میں کوئی دریغ اور بخالت نہ کریں۔بہت سے لوگ اس مبارک اور عظیم رکن اسلام کی ادائیگی تو کرتے ہیں مگر مال کے خرچ پر اسے بہت رنج ہوتا ہے۔

جبکہ حضرت بریدہؓ سے مسند احمد میں حدیث منقول ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ''حج میں خرچ کرنا جہاد کے برابر ہے۔یعنی حج میں خرچ کرنے کا ثواب سات سو گنا تک بڑھایا جاتا ہے۔اس لئے خوش دلی سے حج میں لیکن فضول خرچی سے بھی بچتے ہوئے خرچ کریں۔کیوں کہ خود رب کائنات نے واضح کردی ہیں کہ '' اِنَّ الْمُبَذِّرِین کَانُوا اِخوانَ الشَّیاطِینِ '' کہ فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔

(7): اسی طرح بہت سے لوگ دور دراز سفر میں موت ہو جانے سے بھی ڈر کر حج کو نہیں جاتے ہیں۔واضح رہے کہ اللہ تعالی نے '' کل نفس ذآئقة الموت'' کہکر موت کا وقت ہر جاندار کیلئے مقرر کردی ہیں۔اسی طرح '' اَینَمَا تَکُونُوا یُدرِکُمُ المَوتُ وَلَو کُنتُم فِی بُرُوجٍ مُّشَیَّدَةٍ'' کہ کر یہ بھی واضح کردی ہیں کہ تم جہاں کہیں بھی رہو گے، بہر حال! موت آکر رہے گی۔اسی طرح '' اذا جآءَ اَجَلُکُمْ لَا یَستَقدِمُونَ سَاعَةً وَّ لَا یَستَاخِرُونَ'' کہ جب موت کا مقررہ وقت آجائے گا تو ایک لحجہ کے لئے بھی اس عمل

میں آگے پیچھے نہیں کیا جائے گا، اور فوراً موت آجائے گی۔ اس لئے یہ دماغ میں بیٹھالیں کہ ''ہر ذی روح کو موت ہر حال میں آنی ہے''۔

اسی طرح حضرت ابو ہریرہؓ سے مشکوۃ شریف میں حدیث منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص حج کو جائے اور راستے میں انتقال کر جائے، اس کے لئے قیامت کے دن حج کا ثواب لکھا جائے گا۔ اسی طرح جو شخص عمرہ کے لئے جائے اور راستے میں انتقال ہو جائے تو اس کو قیامت تک عمرہ کا ثواب ملتا رہے گا (اسی طرح حج قران والوں کے لئے ثواب خیال کر لینا چاہئے کہ اس میں عمرہ اور حج دونوں ہوتے ہیں)۔ اسی طرح جو شخص جہاد کیلئے نکلے اور راستے میں انتقال کر جائے تو اس کے لئے امت جہاد کا ثواب لکھا جائے گا (اور حج بلا قتل وقتال والا جہاد ہے)۔ اس لئے حج کے لئے تندرستی کی ہی حالت میں جب فرض ہو جائے تو پہلی فرصت میں تیار ہو جائیں اور حلال پیسہ خرچ کر کے ویزا حاصل کرے۔

(8): جب ویزا مل جائے اور حج کو جانے کے لئے کنفرم ہو جائے تو عبادات میں زیادتی کریں۔ توبہ تلا اور استغفار، ذکر و اذکار اور تسبیحات کی کثرت کریں۔ فرائض و واجبات اور سنن کی پابندی کریں۔ چغلی، غیبت، غصہ، چوری چماری، بدزبانی، بداخلاقی سب چھوڑ دیں۔

(9) : جب سفر کا دن قریب آجائے تو اس سے پہلے بھی اور سفر کرنے کے دن بھی، پرسان حال، رشتے دار اور دوست احباب اا اور اپنے والدین اور بڑے چھوٹوں، سبھوں سے معافی تلافی کر لے۔

(10) : جن جن کے حقوق وابستہ ہیں۔ ان کے حقوق اور قرض وغیرہ سب ادا کر دے، یا کم از کم ان سے مل کر بعد میں ادا کر دینے کے وعدے پر اوران سے رضامندی حاصل کر لے۔

(11): اپنا گروپ چھوٹا رکھیں۔ کیوں کہ بڑے گروپ میں بڑی باتیں اور تنازع کا خدشہ ہوتا ہے۔

(12): سفر حج شروع کرنے سے پہلے ناخن کاٹ لے۔ بغل اور زیر ناف بال صاف کر لے۔ پھر غسل اور وضو کر لے۔

(13): حج کے لئے چونکہ حضور ﷺ نے حجۃ الوداع کے لئے جمعرات کے دن سفر کیا تھا۔ اس لئے مسنون و مستحب یہ ہے کہ جمعرات کے دن سفر کرے۔ اگر ممکن نہ ہو تو حرج نہیں۔

(14) : متعینہ تاریخ سفر میں سفر شروع کرنے سے صدقہ خیرات کر لے۔

(15) : شکرانہ کی دو رکعات نماز بھی مسجد میں ادا کر کے حج مبرور و مقبول ہونے کے لئے دعاء کر لیں۔

(16): سامان سفر معلم الحجاج سے معلوم کر کے تیار کر کے رکھ لیں۔ رقم وغیرہ اچھی طرح سے محفوظ رکھیں۔ ہر وقت ہوشیار اور الرٹ رہیں۔

(17) : پاسپورٹ، ہوائی جہاز کا ٹکٹ، ٹیکے کا کارڈ، احرام کی اکسٹرا چادریں۔ پہننے کے چند جوڑے صاف ستھرے یا نئے کپڑے۔ اوڑھنے، بچھانے کے لئے ایک کمبل، ایک چادر، ایک گلاس، ایک پلیٹ، ایک چمچ، دو جوڑے ہوائی چپل، ساتھ رکھ لیں۔

(18) : موسم کی تبدیلی سے پیش آمدہ بیماریوں، نزلہ، زکام، کانسی، گیسٹک، سردرد، الٹی، اور جلنے کٹنے وغیرہ کی اسی طرح کوئی خاص مرض ہو تو اس کی ریگولر دوائیں ساتھ رکھ لیں۔ اگر آپ اہل علم ہیں تو حج سے متعلق کتابیں، مثلاً میری یہ کتاب، علم الفقہ، یا حج کے دیگر کتابیں ساتھ رکھ لیں۔ مقامات مقدسہ کی تاریخی کتابیں، تاریخ کعبہ، تاریخ مدینہ، تاریخ عرب اہل علم حضرات رکھیں اور دس پندرہ منٹ چار بنانے کے مخصوص وقت میں جن جن جگھوں پہ آپ جا رہے ہیں ان ان جگھوں کی صحیح معلومات مطالعہ کے ذریعے معلوم کرتے رہیں۔

(19) : اس کے بعد ایسی تاریخ میں سفر شروع کرے کہ ساتویں ذی الحجہ سے پہلے مکہ پہنچ جانا ہے۔

(20): گھر سے متعینہ تاریخ میں نکلتے وقت سفر کی یہ دعا پڑھے۔'' بِسمِ اللّٰہِ تَوَکَّلتُ عَلَی اللّٰہِ وَلَا حولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیم''۔

(21): سواری پر جب بیٹھ جائے تو تین بار'' اللہ اکبر۔ اللہ اکبر۔ اللہ اکبر'' کہ کر سواری کی دُعاء'' سُبحانَ الَّذِی سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقرِنِینَ''! پڑھ کر سفر شروع کر دے۔ جب جب سواری پہ ہوں تو یہ دعاء پڑھ لیا کرے۔

طبرانی اور، ترغیب میں حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے منقول حدیث ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ حج کا ارادہ کر کے گھر سے نکل جانے کے بعد تمہاری سوگری (اونٹنی۔ آجکل کے گاڑیوں کی ویل) جو قدم رکھتی ہے، یا اٹھاتی (اور چلتی) ہے۔ وہ تمہارے اعمال میں ایک ایک نیکی لکھی جاتی ہے۔ یک ایک گناہ معاف ہوتا رہتا ہے۔

(22) : سورۂ حجرات میں/آیت ۸۸/ میں اللہ فرماتا ہے'' مؤمنوں کے لئے اپنے بازوؤں کو جھکائے رکھو''۔ اسی طرح اللہ تعالی کا حکم ہے'' قولوا قولا لینًا '' کہ تم ہمیشہ نرم گفتگو کرو''۔ اس لئے دوران سفر اخلاق کامل کا مظاہرہ کریں۔ ایک دوسرے حاجیوں سے نرم کلامی کریں۔ ضرورت پہ کام آئیں۔ غصہ نہ کریں۔ جھگڑا لڑائی نہ کریں۔ تواضع، انکساری کا معاملہ فرمائیں۔

(23) : حضور ﷺ کی حج سے متعلق حدیث ہے'' جھادًا لَا قتالَ فیہِ'' کہ حج ایسا جہاد ہے جس میں قتل و قتال نہیں ہے''۔ اس لئے اس سفر میں جان و مال سب کی آزمائش ہوگی۔ ان تمام آزمائشوں پر صبر کریں اور اپنے عمل میں مصروف رہیں۔ سہولت کے پیش نظر بے صبری کا مظاہرہ نہ کریں۔ تکلیف کو برداشت کریں۔ اللہ تعالی فرماتا ہے'' میں بندہ کے ساتھ ویسا ہی معاملہ کرتا ہوں۔ جیسا وہ میرے ساتھ گمان اور خیال رکھتے ہیں''۔ اس لئے جب آپ اللہ تعالی کے حکم کے مطابق حج کا سفر کریں گے اور اس میں پیش آمدہ تکالیف پر صبر کریں۔ اچھائیوں کا حکم کریں۔ برائیوں سے روکیں۔ گھر میں، سفر میں اور مکہ و مدینہ پہنچنے کے بعد بھی اور حرمین شریفین میں بھی اور واپسی پر بھی نماز، زکوۃ و صدقات ادا کریں۔ لہو و لعب اور فضول خرچیوں سے، بلا وجہ تفریحی عمل کرنے سے پرہیز کریں۔ زیادہ سے زیادہ عبادات خصوصاً طواف کعبہ کریں۔ انشاء اللہ، اللہ تعالی حج کو قبول کر کے بے شمار انعام و اکرام کریں گے۔

(24) : حج اور اس کے ارکان کے مسائل کو معلوم کر لیں۔ ضرورت اور موقع پر اس عنوان کی کتاب ساتھ رکھیں یا کسی عالم دین سے متعلق رہیں اور بر وقت پیش آمدہ مسائل کو معلوم کر کے عمل کریں۔

(25) : چونکہ یہ سفر شرعی ہے۔ یعنی سوا ستتر/کلو میٹر یا 48/میل سے زیادہ کا ہے۔ اس لئے اپنے شہر کے حدود سے باہر ہوتے ہی آپ شرعی مسافر ہو جائیں گے۔ اس لئے حدود شہر سے باہر ہوتے ہی نمازیں سفر میں'' قصر'' پڑھیں۔ یعنی ظہر، عصر، عشاء میں نصف نصف رکعتیں پڑھیں۔ چونکہ مغرب اور فجر کا نصف نہیں ہوگا۔ اس لئے یہ دونوں نمازیں پوری

پڑھیں۔اسی طرح اگرآپ مقامی امام کے پیچھے نماز پڑھ رہے ہیں تو پھرظہر،عصراورعشاء بھی امام کی اطاعت میں پوری پڑھیں۔سنت اورنوافل آپ کے اختیار میں ہے۔چونکہ اللہ تعالی نے نہ پڑھنے کے لئے حکم دیاہےاس لئے ادب یہی ہے کہ ان کونہ پڑھیں۔اگروقت ہواور پڑھ لی تو حرج نہیں۔لیکن عشاء کے فرض کے بعد کی وتر اور فجر کے فرض سے پہلے کی دوسنتیں ہرحال میں پڑھنی ہیں۔

(26): بہتر ہے کہ عبادات،نمازوں اوراذکاروتسبیحات کے لئے نظام الاوقات مرتب کرلیں/میری ترتیب کے موافق عمل کریں۔

(27): مکہ پہنچنے سے پہلے ہندوستانی مسلمانوں کےان کے میقات یمن کے مقام یلملم میں احرام باندھنا چاہئے۔آج کل سہولت ہوائی جہاز کی وجہ سے زیادہ ہے۔اس عموماسب اپنے گھرسے یاایئرپورٹ سے ہی یاحج بھون سے ہی احرام باندھ لیتے ہیں۔معمول حال کے مطابق احرام باندھے۔

☆ : **مسئلہ** : میقات یااس سے پہلے ہی کسی مقام پہ احرام باندھ لیناضروری ہے۔ہندوستان،پاکستان،بنگلہ دیش،وغیرہ سے حج وعمرہ کوجانے والے حاجی،جن چونکہ ہوائی جہاز سے جاتے ہوئے ڈائریکٹ جدہ ایئرپورٹ پراترتے ہیں۔ان کی میقات ''یلملم'' جدہ سے پہلے ہی چھوٹ جاتا ہے۔چونکہ اس وجہ سے میقات سے بغیراحرام باندھے گذرجانے سے''دم'' واجب ہوجاتا ہے۔اس لئے یہ لوگ اپنے گھر،یاحج بھون میں ہی یاذوالحلیفہ/بیرعلی۔ذات عرق،جحفہ،قرن المنازل،اور''یلملم'' میقاتوں میں سے کسی ایک میقات پہ ضروراحرام باندھ لیں۔

☆ : **مسئلہ** : اگرکسی وجہ سے حج بھون میں بھی نہ باندھ پائیں،توفلائٹ میں بھی جدہ سے پہلے پہلے احرام باندھ سکتے ہیں۔مگرایئرپورٹ پرطہاروغیرہ حال کرنے میں پریشانی ہوتی ہے۔اس لئے گھرسے نکلتے وقت طہارحاصل کرکے سفرکی عاءپڑھ سب سے مل جل کرایئر پورٹ پہ جاکر جہاز پر بیٹھنے سے پہلے پہلے احرام باندھ لیں۔

☆ : **مسئلہ** : اگرایئرپورٹ پرکسی وجہ سے،یافلائیٹ کاوقت ہوجانے کی وجے جلدی جلدی میں صرف احرام کا کپڑاہی تو پہنا،نیت اورتلبیہ کیلئے اطمینان نہ ہوسکا توکوئی حرج نہیں ہے۔آپ احرام کے کپڑاپہن لیں۔مگرنیت اورتلبیہ نہ پڑھیں۔تاکہ آپ پرکوئی پابندی عائدنہ ہوں،اورپلین میں کوئی کام خلاف احرام نہ ہوجائے۔یادرہے کہ نیت کرکےتلبیہ پڑھ لینے کے بعداحرام کی حالت ہوکرپابندیاں ہوتی ہیں۔اسی طرح احرام باندھنےاوراس کے بعدنیت اورتلبیہ پڑھنے میں وقفہ کیاجاسکتا ہے۔اس لئے جہاز میں احرام باندھ کربیٹھ جائیں،اورنیت اورتلبیہ نہ پڑھیں۔جب میقات یعنی یلملم آنے لگے یا آجائے تب اس مقام پہ نیت کرتلبیہ پڑھ لیں۔نہ آتا ہوتوکسی دوسرے سے کہلوالیں۔ اب آپ احرام کی حالت میں آگئے۔اب احرام کے تمام ممنوعات سے پرہیز کریں۔

☆☆☆☆☆

احرام باندھنے کا طریقہ

(1) : مکروہ وقت چھوڑ کر صحیح وقت میں غسل کر کے پاک وصاف ہو کر احرام کے دو کپڑوں میں سے ایک کپڑا بغیر سلا ہوا تہبند پہنے اور ایک چادر بدن پر اوڑھ لے۔ خوشبو لگانا چاہے تو احرام پہننے سے پہلے ہلکا سا لگا کر احرام باندھے۔

(2) : مکہ پہنچنے کے بعد ہوٹل میں فریش ہو کر کعبے کی زیارت ودعاء کر کے پہلے عمرہ کریں اور اس کے لئے اس طرح نیت کرے کہ ”اللھم انی ارید االعمرۃ فیسرھا لی وتقبلہ منی“ یعنی یہ دعا کرے کہ اے اللہ! میں نے حج کا ارادہ کیا ہے۔ اس لئے تو اسے میرے لئے آسان کر دے اور میرے لئے حج کرنے کو آسان کر دے۔

(3): اگر قارن ہو تو نیت میں عمرہ کا نام بھی لے۔

(4): اس کے بعد احرام کی چادر سے سر ڈھانک لیں۔

(5): نیت کرنے کے بعد ”نفل“ کی نیت سے خشوع خضوع سے دو رکعت نماز ادا کریں۔

☆ **عورتوں** کیلئے احرام میں کوئی لباس مخصوص نہیں ہے۔ اس لئے غسل کر کے وضو کر کے عام لباس پہن کر چہرے سے کپڑا ہٹا لیں۔ چونکہ عموماً آفاقی حاجی اور حجن ”حج تمتع“ ہی کرتے ہیں۔ اس لئے عورت اور مرد، دونوں اپنے اپنے عمل کر کے، اب ”حج تمتع“ کی نیت کرنے کے بعد ”نفل“ کی نیت سے خشوع خضوع سے دو رکعت نماز ادا کریں۔

نماز احرام کا طریقہ

(1): **پہلی رکعت میں** : سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کافرون ۔

(2) : **دوسری رکعت میں** : سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پڑھئے۔ یہ مستحب ہے۔

(3): **سلام پھیرنے کے بعد** : بیٹھے بیٹھے کے بعد مرد بلند آواز سے، اور عورتیں، آہستہ سے یہ تلبیہ پڑھیں۔

☆ : **تلبیہ** : ”لبيك اللهم لبيك لا شريك لك لبيك ان الحمد والنعمة لك الملك لا شريك لك“۔

(4): تلبیہ پڑھنے کے بعد درود شریف پڑھ کر، اگر یاد ہو تو یہ دعاء پڑھیں۔

☆ : **دعاء بعد تلبیہ**: ”اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسئَلُكَ رِضَاكَ وَالجَنَّةَ وَاَعُوذُ بِكَ مِنَ غَضَبِكَ وَالنَّارَ“۔

☆ : اس طرح نیت کر کے نماز پڑھ کر تلبیہ اور درود شریف پھر دعاء پڑھتے ہی احرام بندھ جاتا ہے۔ یعنی حاجی احرام کی حالت میں آجاتا ہے۔ اگر نیت اور دعاء پڑھنی نہ آئے تو کسی سے پڑھ لیں۔ اب بڑے احتیاط سے رہنا ہے۔ ایسا کوئی کام نہیں کرنا ہے، جس سے احرام ختم ہو جائے۔

مسئلہ : عورت اگر احرام باندھتے وقت حیض سے ہو یا آجائے تو اس کے احرام باندھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس حالت میں بھی وہ غسل یا صرف وضو کر لیں۔ نفل نہ پڑھے۔ بغیر نفل پڑھے۔ قبلہ رخ ہو کر بیٹھ کر، چہرہ سے کپڑا ہٹا کر عمرہ کیلئے نیت کر لے۔

تلبیہ کی حقیقت : اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت ابراہیم علیہ السلام جب کعبہ مکرمہ کی تعمیر سے فارغ ہو گئے، تب اعلان کیا کہ تم لوگوں کو تم پر اللہ تعالیٰ نے حج فرض کیا ہے۔ اس لئے حج کو آؤ! حاجی، حجن حضرت ابراہیمؑ کی اسی پکار کے عربی لفظ میں جواب دیتے ہوئے تلبیہ یعنی ”لبيك اللهم لبيك ،الخ .. کہتے ہیں کہ بارالہا! تو نے جو اپنے گھر کی زیارت اور مناسک حج کی ادائیگی کیلئے حضرت ابراہیمؑ کے ذریعے بلوایا تھا، اس کی اطاعت میں سرگرداں تیرے دربار میں حاضر ہوں! حاضر ہوں۔ تیرا بیشک کوئی شریک وساجھی نہیں۔ میں ہر حال میں تیرے دربار عالی مقام میں حاضر ہوں۔ بلاشبہ تمام تر تعریفیں اور کل نعمتیں تیرے لئے ہی خاص ہیں۔ تیری ہی بادشاہت قائم ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں!

تلبیہ کی فضیلت : ترمذی اور ابن ماجہ شریف میں حضرت سہیل ابن سعدؓ سے حدیث منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب حاجی ”لبیک“ کہتا ہے تو اس کے ساتھ اس کے دائیں اور بائیں جانب حجر و پتھر، درخت اور ڈھیلے وغیرہ ہوتے ہیں۔ وہ بھی لبیک کہتے ہیں اور اسی طرح زمین کے انتہا تک یہ سلسلہ چلتا رہتا ہے۔ یعنی ہر چیز ساتھ میں لبیک کہتی ہیں“۔

مسئلہ : عورت کیلئے احرام میں کوئی لباس مخصوص نہیں ہے۔ اس لئے غسل کر کے وضو کر کے سادگی اختیار کرتے ہوئے، عام لباس پہن کر چہرے سے کپڑا ہٹا کر نیت حج کر کے آہستہ سے تلبیہ پڑھ لیں۔

مسئلہ : حالت احرام میں عورت چہرہ کو کھلا نہیں رکھے گی۔ اسی طرح ایسا نقاب بھی استعمال نہیں کرنا ہے کہ جو چہرے سے لگ جا رہا ہو۔ اس لئے ایسا نقاب استعمال کرے کہ وہ چہرہ سے بھی نہ لگے اور بے پردگی بھی نہ ہو۔

مسئلہ : نیت اور تلبیہ کے بغیر احرام مکمل نہیں ہوتا ہے۔ اس لئے ان دونوں کو خاص طور سے کریں۔

مسئلہ : احرام کی حالت میں قیام گاہ سے کعبۃ اللہ تک صرف اور صرف تلبیہ پڑھنا ہی بہتر ہے۔

مسئلہ : احرام کی پابندیاں تلبیہ پڑھنے کے بعد شروع ہوتی ہے۔ اس لئے تلبیہ پڑھنے سے پہلے احرام باندھنے کے لئے جو غسل کرتے ہیں اس میں خوشبودار صابن، تولیہ، بالوں میں کنگھی وغیرہ کر سکتے ہیں۔ اسی طرح احرام پہننے سے پہلے ہلکا سا عطر جو احرام کے کپڑے پر داغ نہ لگے۔ لگا سکتے ہیں۔

مسئلہ : احرام میں خواتین ”سر“ پر سفید رومال باندھنا ضروری سمجھ کر اسی کو احرام سمجھتی ہیں۔ اسی طرح یہ رومال کھول کر سر کا مسح بھی نہیں کرتی ہیں۔ یہ غلط ہے۔ خواتین کا احرام صرف چہرہ میں ہے۔ اسی لئے اس کو کھول کر رکھنا اور کپڑا نہ لگنا ضروری ہے۔ خواتین کے احرام میں ”سر“ داخل نہیں ہے۔ لیکن سر کا پردہ ضروری ہے۔ البتہ سر کے بال ٹوٹنے سے بچنے کے لئے سر پر پیشانی سے اوپر رومال رکھ لیا تو جائز ہے۔ اسی طرح وضو میں رومال کھول کر چوتھائی سر کا مسح کرنا بھی فرض ہے۔

مسئلہ : سر، داڑھی یا جسم کے کسی حصے کا بال خود سے ٹوٹ کر گر گیا تو کچھ واجب نہیں۔ اسی طرح وضو کرتے ہوئے رگڑنے کے سبب بال گرے تو اس میں سزا ہے۔ وہ یہ کہ:

: اگر ایک دو بال ٹوٹ جائیں تو کچھ واجب نہیں۔

1 : اگرایک دوبال ٹوٹ جائیں تو کچھ واجب نہیں۔

2 : اگرایک دوبال ٹوٹ جائیں تو کچھ واجب نہیں۔

3 : اگرتین بال سے زیادہ یا چوتھائی داڑ سے کم بال گریں تو پونے دوکلو گندم یا اس کی قیمت صدقہ دیناہوگا۔

4 : اگر چوتھائی سر یا داڑھی کے پورے سر یا پوری داڑھی کے بال ٹوٹ جائیں تو ''دم'' واجب ہے۔

5 : کھجانے سے یا جان بوجھ کر بال توڑنے سے ہر بال کے بدل روٹی کا ٹکڑا یا اُس کی قیمت صدقہ کرنا واجب ہے۔

6 : اگرتین بال سے زیاہ توڑیں تو پونے دوکلو گیہوں اس کی قیمت صدقہ کرنا واجب ہے۔

7 : اگر چوتھائی سر یا داڑھی کے بال توڑلی یا کترلی تو پھر''دم'' واجب ہے۔

☆ احرام کی حالت میں کام☆

احرام کی حالت میں '' آنکھ، کان، ناک، دماغ، ہاتھ، پاؤں، پیٹ یعنی پورے جسم کے اعضاء سے صادر ہونے والے کل گناہوں سے پوری طرح بچیں۔
مثلاً غیبت، فضول باتیں، چوری، بے فائدہ کام، مذاق، کسی کو رسوا کرنا، غلط نام سے پکارنا، غصہ کرنا، سخت کلام اور جھگڑا فسادو فتنے کرنے وغیرہ سے پرہیز کریں۔خوشبو تو ہرگز نہ لائیں۔یعنی خوشبواور دیگر تمام ممنوعات '' سلے کپڑے، ٹوپی، پگڑی، چادر سے سر ڈھانکنے، ٹخنوں کی ہڈی چھپ جانے والے چپل پہننے، ناخن کاٹنے، جسم سے بال اکھیڑنے، چہرہ ڈھانکنے، جنسی تعلق کرنے، خشی کے جانور کے شکار کرنے، میل دور کرنے، صابن استعمال کرنے، کنگھی کرنے، بلا خوشبو تیل چھوڑ کر خوشبودار تیل لگانے، عورت مرد کے جنسی اختلاط کرنے، زعفران، کسم اور خوشبودار رنگ سے رنگے کپڑے عورت کے پہننے، پان میں لونگ، الائچی تمبا کو وغیرہ کھانے، سر کھجانے، بال توڑنے اور ٹوٹنے والے کام کرنے، ٹشو وغیرہ کے بجائے تولیہ اور، رومال سے منہ پوچھنے، وغیرہ تمام چیزوں سے، بچتے ہوئے، ہر صبح بلندی، یا نشیب میں جائے تو اسی طرح کھڑے، بیٹھے، باہم ایک دوسرے سے ملاقات کرے تب، اسی طرح ہر نماز کے بعد متوسط درجہ کے آواز میں تلبیہ کی کثرت کریں۔

تنبیہ : خواتین احرام کی حالت میں سوائے چہرہ ڈھانکنے کے، ہر قسم کے جوتے، چپل اور تمام سلے کپڑے پہن سکتی ہیں۔مشہور ہے کہ عورت کے لئے احرام میں آتے ہی، نامحرم اور عورت سگے بھائی بہن کی طرح ہوجاتے ہیں۔اس لئے پردہ ضروری نہیں۔یہ بالکل غلط بات ہے۔احرام ہو یا نہ ہو، چہرہ بچنے کی ترکیب لگا کر ہر حال میں پردہ کرنا لازمی ہے۔اس کیلئے ''ہیلمیٹ'' کا استعمال کریں۔

تلبیہ کا مقصد و حکمت : تلبیہ رب تعالی کی توحید کا اقرار اور اس کے بالمقابل صفات خاصہ میں کسی کو شریک نہ کرنے کا وعدہ کرنا ہے۔اسی طرح خالص اللہ کی ذات پر اعتماد کامل کا اقرار اور اپنے اوپر منجانب اللہ جسم، روح اور مال کی نعمتوں کی شکر گذاری ہے۔پھر یہ بھی التجا کرنا ہے کہ اے بار الہا! ہمیں تیرا عدل نہیں فضل چاہئے۔کیوں کہ جب تو عدل پر اتر آئے گا تو میں تو سراپا گنہگار ہوں۔تیرے عدل کے تقاضے سے بلا شبہ سزاوار ہوں۔اس لئے تیرے حضور میں حاضر ہوں۔حاضر ہوں۔تو بس اپنا فضل فرما اور گناہوں کو معاف کر کے جنت عطا فرما۔وعدہ کرتے ہیں ہم کہ تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔اس لئے میں بھی شرک کرنے سے پناہ مانگتا ہوں! اس طرح تلبیہ اسی مقصد سے کرتا مکہ شہر میں پہنچ جائیں۔

☆☆☆☆☆

شہر مکہ میں داخلہ

1: **ھدایت:** حالت احرام، احرام کی پوری رعات کے ساتھ مکہ شریف میں داخل ہوں۔

2 : **ھدایت:** جب شہر مکہ نظر آنے لگے تو اگر یاد ہو تو یہ دعاء پڑھیں ’’ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِی بِھَا قَرَارًا وَّارْزُقْنِی فِیھَا رِزْقًا حَلَالًا ‘‘۔ ترجمہ: اے اللہ!! اس پاک اور مبارک سرزمین اور شہر میں سکون واطمینان سے رہنا نصیب فرما۔ اور ہاں کے حقوق اور آداب کی توفیق عطا فرما اور حلال رزق عطا فرما‘‘۔

3 : **ھدایت:** جب مکہ میں داخل ہونے لگے تو تین بار یہ دعاء پڑھیں۔ ’’اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیھَا‘‘ ہ ترجمہ: اے اللہ اس شہر میں ہمیں برکت عطا فرما!

☆ : اسی طرح یہ دعاء بھی پڑھیں۔ ’’ اَللّٰھُمَّ ارْزُقنَا جَنَا ھَا وَحَبِّبنَا اِلٰی اَھلِھَا وَ حَبِّبْ صَالِحِی اَھْلِھَا اِلَینَا‘‘ ترجمہ: کہ اے اللہ! ہمیں اس شہر کے میوے نصیب فرما، اور اس کے رہنے والوں کے نزدیک محبوب کردے، اور اس کے نیک لوگوں کو ہمارا محبوب بنادے‘‘۔ آمین ثم آمین!

قیام گاہ/ہوٹل میں قیام

1 : **ھدایت :** بس سے اتر کر مکہ مکرمہ میں ’’**باب المعلی**‘‘ سے داخل ہوں۔

2 : **ھدایت:** پہلے سیدھے قیامگاہ/ہوٹل میں جا کر اپنا روم وغیرہ اور رہائشی سہولت کریں۔

3 : **ھدایت:** طہارت سے فارغ ہوکر اگر ضرورت محسوس کریں تو بغیر میل چھرائیے، اور بغیر صابن لگائے غسل کرلیں۔ کیوں کہ حالت احرام میں میل چھرانا اور خوشبودار صابن لگانا منع ہے۔ اگر غسل کی ضرورت محسوس نہ ہو تو طہارت سے فارغ ہوکر صرف وضو کرلیں۔

4 : **ھدایت:** کھانے، پینے وغیرہ سے فارغ ہوکر مکمل اطمینان سے حاصل کرلیں۔

5 : **ھدایت:** اگر احرام کا کپڑا گندہ ہوگیا ہے تو دوسرا کپڑا بدل کر، گندے کپڑے کو بلا صابن لگائے سادہ پانی سے دھوکر سوکھنے کے لئے رکھ دیں اور دوسرا، احرام معمول کے مطابق باندھ لیں۔

6 : **ھدایت:** اپنی بلڈنگ کا نمبر۔ پتہ، شناختی علامت ونشان رکھ، فون نمبرات، پاسپورٹ، ویزا وغیرہ سرکاری ضروری کاغذات وغیرہ پاس میں ہ رکھ لیں۔ تاکہ بآسانی وواپس قیامگاہ تک آجاسکیں، اور بوقت ضرورت کام آسکے۔

7 : **ھدایت :** رات میں کعبۃ اللہ کی زیارت چونکہ مکروہ ہے۔ اس لئے رات میں نہیں، بلکہ دن میں کعبۃ اللہ زادھا اللہ تشریفا وتعظیما کی زیارت کیلئے جائیں۔

8 : **ھدایت :** کعبہ کی جو زیارت کے لئے جائیں گے۔ یہ آپ صرف زیارت نہیں کریں گے۔ بلکہ آپ چونکہ حج تمتع کررہے ہیں۔ اسی وجہ سے آپ اپنے میقات یا اس سے پہلے جس جگہ سے احرام باندھ کر مکہ میں داخل ہوئے ہیں۔ یہ احرام آپ کا عمرہ کا احرام ہے۔ اس لئے کعبہ شریف میں جاکر آپ کعبہ شریف کی زیارت ودعاء کرنے کے جو طواف شروع کریں گے۔ یہ آپ کا عمرہ کا طواف ہوگا۔ اس لئے آپ عمرہ کی نیت سے کعبہ میں داخل ہوں گے۔

’’کعبۃ اللہ‘‘ زادھا اللہ تشریفا وتعظیما کی زیارت

1 : **حرم شریف میں داخلہ** : اب آپ کو کعبہ شریف کی زیارت کے لئے حرم میں جانا ہے۔ چونکہ حرم کعبہ کے اندر ر،ات میں جانا مکروہ ہے۔ اس لئے دن میں کسی وقت ’’باب المعلی‘‘ سے نظریں نیچی کر کے زمین کو دیکھتے ہوئے نہایت ادب سے کعبہ شریف کے ندر ’’تلبیہ وتہلیل‘‘، یعنی کلمہ پڑھتے ہوئے اور نظریں نیچی کر کے متانت کے ساتھ کعبۃ اللہ کے قریب جائیں۔

2 : کعبہ شریف کو دور سے نہ دیکھیں۔ تلبیہ پڑھتے کعبہ شریف میں، داخل ہوکر، سب سے پہلے مسجد حرام یعنی کعبۃ اللہ شریف زادھا اللہ تشریفا وتعظیما کی زیارت ’’باب السلام‘‘ سے کرے۔ اگر باب السلام معلوم نہ ہوا تو کسی بھی دروازہ سے داخلہ جائز ہے۔

3 : **حرم میں داخلے کی دعاء** : کعبہ اللہ شریف میں داخل ہوتے وقت مسجد میں داخل ہونے کی دعاء ’’ بِسمِ اللّٰہِ وَالصَّلوٰۃُ وَالسَّلامُ عَلٰی رَسُولِ اللّٰہِ ﷺ ہ اَللّٰھُمَّ اغفِرلِی ذُنُوبِی وَافتَح لِی اَبوَابَ رَحمَتِكَ‘‘ پڑھیں۔ پھر اعتکاف کی دعاء ’’ بِسمِ اللّٰہِ دَخَلتُ وَ عَلَیہِ تَوَکَّلتُ وَنَوَیتُ بِہٖ سُنَّۃَ الِاعتِکَافِ‘‘ پڑھ لیں۔

کعبہ پر پہلی نظر کے وقت عمل اور دعائیں

☆ یاد رہے کہ کعبہ شریف دنیا کا سب سے پہلا اللہ تعالی کا گھر ہے جو عرش کے بالکل محاذ اور برابر میں دنیا کی زمین پر ابن آدم کی عبادت اور اپنے نور کے چکر لگانے کے لئے تعمیر کروایا ہے۔ اس کی بڑی فضیلت ہے۔ نسائی شریف میں ہے کہ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ میں کعبہ شریف کے اندر نماز پڑھنا چاہتی تھی، تو رسول اللہ ﷺ نے ہاتھ پکڑ کر حطیم میں لے جا کر فرمایا کہ ’’جب تم بیت اللہ کے اندر نماز پڑھنا چاہوں تو یہاں حطیم میں کھڑے ہوکر نماز پڑھ لو۔ یہ بھی بیت اللہ شریف کا ہی حصہ ہے۔ تیری قوم نے بیت اللہ کی تعمیر کے وقت حلال کمائی میسر نہ ہونے کے سبب اسے چھت کے بغیر تھوڑا سا تعمیر کرادیا تھا۔

4 : جب کعبہ کے بالکل قریب میں پہنچ جائے ،تلبیہ بند کر کے راسے سے ذراہٹ کر کعبۃ اللہ زادھا اللہ تشریفاوتعظیما پر اپنی نگاہ کو جما کر ٹکٹکی نگاہ سے دیکھیں۔

5 : **زیارت کعبہ کے وقت کی دعا** : کعبہ کو ٹکٹکی نگاہ سے نظر دیکھتے ہوئے'' اللہ اکبر ،اللہ اکبر ،اللہ اکبر '' تین بار کہے۔پھر تین بار''لَا الٰہ الا اللّٰہ'' کہے۔اگر یاد ہوتو یہ دعاء پڑھنی مستحب ہے

☆ : **پہلی دعاء** : اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَام مِنكَ السَّلَام فَحَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَام اَللّٰھُمَّ زِدْ بَيْتَكَ هٰذ ا تَعظِيمًا وَ تَشْرِيفًا وَّ تَكرِيمًا وَ مُهَابَةً وَّ زِدْ مَنْ حَجَّهٗ اَوْ اعْتَمَرَهٗ تَشْرِيفًا وَّ تَكْرِيمًا وَّ تَعْظِيمًا وَّ بِرًّا ہ

ترجمہ : یااللہ! آپ ہی سلامتی کا مرکز ہیں۔آپ ہی کی طرف سے سلامتی ہے۔اے ہمارے پروردگار! ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھئے! یااللہ! اپنے اس گھر کی تعظیم وتکریم اور شرف وہیبت زیادہ کردیجئے ،اور جو اس گھر کا حج کرے یا عمرہ کرے۔اس کی تعظیم وتکریم اور شرف اور ثواب کو بڑھا دیجئے! اسی طری یاد ہوتو یہ دعاء بھی پڑھیں۔

☆ : **دوسری دعاء** : ''اَللّٰھُمَّ زِدهٰذَ البَيتَ تَشْرِيفًا وَ تَعظِيمًا وَّتكرِيمًا وَّ مَهَابَةً وَكَرَّمَهٗ مِمَّنْ حلجَّهٗ اَوِعْتَمَرَهٗ تَشرِيفًا وَتكرِيمًا وّل تَظِيمًا وَّ بِرًّا ہ اَللّٰھُمَّ اَنتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ فَحَيِّنَا رَبَّنَا بِ السَّلَامِ ''۔

ترجمہ : اے اللہ! اس گھر کی عظمت وشرافت اور بزرگی اور ہیبت بڑھا دے۔نیز جو اس کی زیارت اور اس کی عزت واحترام کرنے والے حاجی یا عمرہ کرنے والوں کو بھی شرافت ،اور بزرگی وبھلائی نصیب فرما! اے اللہ! آپ کا نام تو سلام ہے اور آپ ہی کی طرف سے تو سلامتی مل سکتی ہے۔اس لئے ہم کو تو سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ!''۔

6 : بیت اللہ کی زیارت کی دعاء کے بعد اب نماز میں پڑھی جانے والی ،سب سے افضل درود شریف پڑھ کر چونکہ یہ ہر حال میں دعاء کے قبول ہونے کی جگہ ہے۔اس لئے خوب دعاء مانگیں۔خصوصا''اس وقت دعا کی قبولیت کا وقت ہوتا ہے۔اس لئے دل سے دعا کرے کہ اللہ تعالی تمام نیکیوں کی توفیق عطا کر اور تمام برائیوں سے نجات نصیب کر کے عزت کی زندگی عطا کر اور عالم اسلام میں امن وسکون عطا کر!

☆ : **تیسری دعاء** : ''اللّٰھُمَّ اِنِّی اَسئَلُكَ العَفوَ وَ العَافِيَةَ فی الدّنيَا وَ الآخِرَةَ رَبَّنَا آتِنَا فِی الدُّ نيَا حَسَنَةً وَّ فِی الآخِرَةِ حَسَنَةً وّقِنَا عَذَابَ النَّارِ''۔

تنبیہ : حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ اس گھر کے رکن یمانی پر ستر فرشتے مقرر ہیں۔جو شخص یہاں پر آ کر پڑھے تو فرشتے آمین کہتے ہیں۔اس دعاء کو تمام دعاؤں میں جامع دعاء کہا گیا ہے۔

اردو دعاء : اس لئے بہتر ہے کہ یہی دعا کرے ،اور یہ خیال کرے کہ یااللہ تو میری ہر وقت کی ہر دعا قبول فرمالے! اور دارین میں کامیابی نصیب فرما! آمین! اس لئے اس دعاء کو پڑھ کر اپنی زبان میں بھی دعاء کریں کہ ''یااللہ! حرم میں اور حرم سے باہر کہیں بھی میں جو بھی دعاء تجھ سے مانگوں! تو قبول فرمالے! اے پروردگار مجھے اور تمام مؤمنین کو ،بالخصوص ہمارے والدین اور جملہ خاندان کے افرادوں کو بغیر حساب وکتاب کے جنت میں داخل فرمادے! آمین ثم آمین! محسن اعظم حضرت محمد ﷺ اور ان کے علیا وسفلی خاندان ،اہل وعیال ،آل و اولاد علی ،فاطمہ ،حسن ،حسینؓ اور ان کی کل نسل واولادوں کے درجات کو بلند فرما کر ان کے توسط وطفیل سے میری دعا کو قبول فرما اور بار بار یہاں آنے کی عادت نصیب فرما! آمین ثم آمین!

7 : اگر معذور ہیں تو مسجد حرام میں معذوروں کے لئے وہیل چیئر بغیر کرایے کے اور کرایے پر بھی استعمال کرنے کے لئے انتظام رہتا ہے۔اسے اپنا کوئی کارڈ جمع کر کے استعمال کر سکتے ہیں۔

8 : **ہدایت** : حرم شریف میں داخلے کا تحیہ چونکہ ''طواف'' کرنا ہے۔اس لئے مسجد حرام میں داخل ہو جانے کے بعد الگ سے ''تحیۃ المسجد'' پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ہاں! فوری طور پر کسی سبب سے طواف نہ کرنا ہوا تو مکروہ وقت کو دیکھ کر تحیۃ المسجد کم از کم پڑھ لیں۔

9: **ہدایت** : یہاں بہت بھیڑ بھاڑ ہوتی ہے۔یہ عذر شرعی ہے۔اس لئے نمازیوں کے آگے سے گذرنا یہاں جائز ہے۔البتہ سجدہ کی جگہ سے نہ گذرے۔

10: **ہدایت** : آپ حج تمتع کر رہے ہیں۔جس میں دو احرام باندھیں گے۔میقات سے جو احرام باندھ کر کعبہ تک پہنچے ہیں۔یہ عمرہ کا احرام تھا۔اس لئے اب پہلے عمرہ کے چار کامعنی احرام باندھ کر کعبے کا طواف کریں گے ،اسی طرح صفا ومروہ کی سعی واجب کر کے قصر کرلیں گے۔اس کا طریقہ یہ ہے۔

☆☆☆☆☆

حج تمتع کا عمرہ شروع

حجر اسود کا بوسہ یا استلام اور طواف کی ابتداء اور طریقہ

پہلے چند ہدایات یاد رکھ لیں

1: ☆ : طواف کے وقت ہجوم رہنے کے باوجود کتاب وغیرہ دیکھ دیکھ کر، نگاہ کتاب پر جما کر طواف کی دعائیں پڑھنا، چاہے، دوسروں کو تکلیف ہی کیوں نہ ہو، اور وہ کچل ہی کیوں نہ ہ ہ جائے۔ غلط ہے۔

2 : ☆ : دوران طواف جو دعائیں لوگ پڑھتے ہیں۔ ان میں سے کوئی بھی دعاء رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں ہے۔ اس لئے جو دعا یاد ہوں، وہی دعاء آسانی سے، بغیر کسی کو تکلیف دیئے پڑھ کر طواف کرتے رہیں۔

3: ☆ : **دوران طواف** : جس طواف میں ''سعی'' ہوتی ہے۔ اس کے طواف''میں چونکہ ''احرام'' کا اضطباع'' کرلیں۔ یعنی احرام کی چادر کو دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں مونڈھے کے اوپر ڈال'' کر طواف شروع کریں۔

مسئلہ : عورتیں طواف فرض نماز سے اتنی دیر پہلے ختم کرلیں کہ نماز کے صف میں عورتوں کے ساتھ جا کر شامل ہوسکیں۔ اگر جلدی جلدی میں مرد کے سامنے یا ساتھ میں کھڑی ہوگئیں یا مرد عورت کے سامنے کھڑا ہوگیا تو مرد کی نہیں ہوگی۔

مسئلہ : مرد کے پیچھے نماز پڑھنے والی عورت قرأت نہیں کرے گی۔ بلکہ صرف قرأت سنے گی۔

مسئلہ : طواف کے دوران کوئی مخصوص دعاء منقول نہیں۔ اس لئے اپنی سہولت سے جس زبان کو آپ جانتے ہیں اسی زبان میں عاجزی وانکساری سے دعاء کرتے چلیں۔ اصل اللہ کو عاجزی وانکساری دیکھنا مقصود ہے۔ یاد رکھیں بلا وضو طواف جائز نہیں ہے۔ نفلی طواف میں اضطباع نہیں ہے۔ دوران طواف وضو ٹوٹ جائے، یا تھک جائیں تو طواف روک دیں۔ وضو ٹوٹنے کی صورت میں وضو کر کے پھر جہاں سے چھوڑے تھے وہیں سے طواف مکمل کرلیں۔

☆ **حجر اسود کی فضیلت** : ابن خزیمہ کی حدیث منقول ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ حجر اسود اور مقام ابراہیم دون وں قیمتی پتھر ہیں۔ اللہ تعالی نے ان کے اندر کی روشنی کو ختم کردی ہیں۔ اگر اللہ تعالی ایسا نہ کرتا تو یہ دونوں پتھر مشرق اور مغرب کے درمیان ہر چیز کو روشن کردیتے! اسی طرح حضرت عبدالہ ابن عباس ؓ کی روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ حجر اسود قیامت کے دن ایسی حالت میں اٹھائیں گے کہ اس کو دو آنکھیں ہوں گی۔ جن سے وہ دیکھے گا۔ زبان ہوگی۔ جس سے اپنے بوسہ لینے والے کے حق میں گواہی دیگی۔ ترمذی شریف میں حضرت عبداللہ بن عمر کی حدیث ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کو یہ دونوں پتھر حجر اسود اور رکن یمانی چھوٹے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔ ترمذی ہی میں رسول مقبول ﷺ کا فرمان ہے کہ حجر اسود، دودھ سے زیادہ سفید تھا۔ لیکن لوگوں کے گناہوں نے اسے سیاہ کردیا ہے۔ (کیوں کہ یہ گناہوں کو چوس کر ''نیکی'' کو قلب میں پیسٹ کردیتا ہے)۔

طواف کی ابتدا اور استلام کا طریقہ

1 : ''زیارت کعبہ شریف کے بعد کعبے شریف کا عمرہ کی نیت سے طواف کیجئے۔ چونکہ عمرہ میں سعی ہوتی ہے اور سعی والے طواف میں اضطباع ہوتا ہے۔ اس لئے'' احرام کی چادر کو دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں مونڈھے کے اوپر ڈال'' کر ''اضطباع'' کر کے طواف کرنے کے لئے ''تکبیر یعنی'' الله اکبر تہلیل یعنی'' لا الہ الا الله ، اور تلبیہ یعنی'' لبیك اللهم لبیك الخ اخیر تک... پڑھتے ہوئے، حجر اسود کی طرف چل کر اُس کے قریب (گرین پٹی پر) آ کر اپنا رُخ بائیں طرف کر کے، اپنے سینہ اور چہرہ کو عین حجر اسود کے سامنے کر ہو جائیں۔

2 : عمرہ کی دل سے نیت کر کے نماز کی پہلی تکبیر تحریمہ میں ہاتھ اٹھانے کی طرح ہتھیلیوں کا رُخ حجر اسود کی طرف کر کے ہاتھ اٹھا کر ''بسم الله الله اکبر ولله الحمد ہ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللّٰهِ'' ﷺ، پڑھتے ہوئے ''حجر اسود'' کا بوسہ دے کر چومے۔

3: اگر خاص حجر اسود کے بوسہ دینے اور چومنے کا موقع نہ ملے تو ہاتھ کے اشارہ سے حجر اسود کا، ہتھیلی دیکھا کر، یا عصا ہو تو عصا دکھا کر ہاتھ یا لکڑی (عصا) کو ہی بوسہ دے کر (چوم کر) صرف ''استلام واستقبال'' کر کے دونوں ہاتھوں کو نیچے گرا کر، فوجی مارچپ کی طرح فوراً دائیں رُخ ہو کر طواف شروع کردے۔ (نیت زبان سے کرنی ضروری نہیں۔ بس دل ہی میں خیال کرلینا کافی ہے)۔

4 : اسی لئے حجر اسود کو بوسہ لیتے ہیں یا چومتے ہیں تا کہ ان کے لئے یہ گواہ بن جائے۔ پس حجر اسود کا بوسہ دے کر یا چومنے کے بعد فوجی مارچپ کی طرح جلدیں سے دائیں جانب گھوم کر سات طواف کرنے کے لئے حطیم کو شامل کر کے یعنی اس کے باہر ہوتے ہوئے اور سامنے دیکھتے ہوئے طواف شروع کردے۔

5 : یاد رہے کہ طواف کے لئے وضو اور پاکی شرط ہے۔ اس لئے باوضو اور پاک وصاف ہو کر حجر اسود کو بوسہ دے کر یا استلام کر کے طواف کرتے ہوئے جو دعاء تکبیر، تہلیل وتسبیح یاد ہوں، پڑھتے رہیں۔

6 : **رمل کریں** : مرد حضرات اگر ممکن ہو تو پہلے تین طواف میں رمل کریں۔ یعنی شانہ ہلا کر تکبرانہ اور فخریہ صورت حال میں قریب قریب قدم رکھ کر چلیں۔

7 : مگر طواف کرتے ہوئے کعبہ کو نہ دیکھے۔ بلکہ اپنے سامنے دیکھتے چلیں۔ البتہ رکن یمانی پر ہاتھ پھیر سکتے ہیں۔

8 : کعبہ کی طرف سینہ یا پشت نہ کرے۔ یعنی کعبہ کے بائیں طرف رہے۔ مگر طواف کے دوران، ہاتھ اٹھا کر دعائیں واذ کار نہ کریں۔

(9)

طواف کرتے ہوئے پڑھنے کی دعائیں

1: ☆ : **مثلا** : کلمہ طیبہ: ”لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہ کسی کسی وقت محمد رسول اللّٰہ بھی پڑھ لیں۔(حجر اسود سے حطیم شروع ہونے کے کونے اور کعبہ کے اس کونے تک پڑھیں)

2: ☆ : تیسرا کلمہ: سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَ الحَمدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکبَرُ وَلَا حلولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِا للّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ہ (حطیم کے دونوں کونوں کے درمیان اور اندر حصے کے سامنے سامنے پرنالہ کعبہ کی دیوار کے سامنے پڑھیں)۔

3: ☆ : سبحان اللّٰہ و بحمدہ ہ سُبحَانَ اللّٰہِ الۡعَظِیۡمِ ہ (رکن شامی سے رکن یمانی کے درمیانی دیوار سے گذرتے ہوئے پڑھے)۔

4: ☆ : ”رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الآخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ہ“ (رکن یمانی اور حجر اسود والی دیوار سے گذرتے ہوئے پڑھیں)۔

----- : کعبہ شریف کے جنوبی مغربی گوشے پر واقع، حجر اسود کے محاذ میں اس سے بالکل پیچھے والے چوتھے کونہ کو یمن کی طرف ہونے کی نسبت سے ”رکن یمانی“ کہتے ہیں۔اس رکن یمانی کا بغیر بوسہ دیئے،اور بغیر اشارہ کئے اور بغیر پیشانی لگائے ،صرف دونوں ہاتھ پھیر کر، استلام کرکے” رَبَّنَا الخ والی دعاء پڑھیں۔رسول اللہﷺ یہاں پر یہی دعاء پڑھتے تھے۔

5 : ☆ : دوبارہ حجر اسود تک پہنچ جائیں۔پھر یہاں پر پہلی مرتبہ کی طرح ”حجر اسود“ کا دوسری مرتبہ بوسہ یا استلام کرکے دوسرا طواف شروع کردے۔اس طرح سات شوط یعنی چکر لگاکر آپ اپنا عمرہ کا فرض والا ایک طواف پورا کریں گے،جس میں حجر اسود کا ۸/بار بوسہ یا استلام کرنا ہوگا۔(طواف ہوگیا)۔

(10)

ملتزم پر دعاء کرنی ہے

1: ☆ : طواف میں 8/چکر کرنے سے ۷/چکر پورا ہوتا ہے۔اس کا خیال رہے۔لوگ طواف کے چکر کی گنتی میں شک میں پڑجاتے ہیں۔8/ویں والے آخری چکر میں ”حجر اسود“ کا بوسہ یا استلام واستقبال کرکے ”ملتزم“ (حجر اسود اور کعبے شریف کے دروازے کی درمیانی دیوار پہ چلے جائیں)۔

2☆ : ملتزم سے چمٹ جائیں،اگر خوشبو زیادہ لگی ہوتو کم از کم صرف چھولیں۔

3☆ : یہ دعاء قبول ہونے کی جگہ ہے۔اس لئے چمٹ کر یا صرف کھڑے ہوکر خوب دعائیں کریں۔عورتیں دور سے ہی دعاء کرلیں۔بھیڑ میں نہ جائیں۔

(11)

اب مقام ابراہیمؑ پہ دوگانہ نفل ادا کرنی ہے

1☆ : ملتزم کے بعد مقام ابراہیمؑ پر ”وَاتَّخِذُوا مِنۡ مَقَامِ اِبۡرَاھِیۡمَ مُصَلّٰی“ آیت پڑھتے ہوئے،مقام ابراہیمؑ سے بالکل پیچھے آکر،2/رکعت نماز واجب الطّواف ادا کریں۔اگر یہاں جگہ نہ ملے تو اس کے قریب جہاں جگہ ملے۔ادا کرلے۔

2☆ : **دوگانہ میں سنتی قرأت** : مقام ابراہیمؑ کے پاس دو رکعت نماز کی پہلی رکعت میں سورۂ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۂ اخلاص قرأت کرنی سنت ہے۔

3☆ : **دعاء مانگیں** :اس کے بعد دعاء مانگیں۔طبرانی اور،ترغیب میں حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے منقول حدیث ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا کہ حج کا ارادہ کرکے گھر سے نکل جانے کے بعد...الخ.طواف کے بعد دو رکعتوں کے پڑھنے کا ثواب ایک عربی غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے۔

4☆ : **مقام ابراھیم کی حقیقت** :یہ وہ پتھر ہے جس پر حضرت ابراہیمؑ کھڑے ہوکر کعبہ کی تعمیر کئے تھے۔اسی وجہ سے اس پر حضرت ابراہیمؑ کے پاؤں کا نشان پڑ گیا ہے،جو کہ اب تک موجود ہے۔یہ کعبہ کے سامنے حطیم کی طرف ایک جالی دار شیشے کے چھوٹے سے قبہ میں محفوظ ہے۔جس کے اطراف پیتل کی خوشنما جالی نصب ہے۔

5☆ : مسئلہ : مقام ابراہیمؑ پہ 2/رکعات نماز واجب الطّواف،حج،عمرہ یا نفلی کوئی بھی طواف ہو،طواف میں 7/چکر یعنی ایک طواف مکمل ہونے کے بعد ادا کرنی واجب ہے۔مگر دعائے مخصوص منقول نہیں ہے۔

(12)

آب زمزم پینا ہے

1☆ : طواف کی نماز سے فارغ ہوکر،زمزم کے کنویں پر جاکر زمزم کا پانی سیر ہوکر پیئے۔آج کل زمزم تک جانے کے لئے راستہ بند کریا ہے۔اسلئے جہاں حکومت کی طرف سے انتظام کیا گیا ہے۔وہاں جاکر پی لیں۔

2☆ : قبلہ رُخ ہوکر ”بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہہ کر،تین سانس میں ”زمزم“ پی لیں۔کچھ پانی اپنے بدن پر بھی چھڑک لیں۔

3☆ : زمزم پینے کے بعد الحمدللہ کہہ کر یہ دعاء پڑھیں۔

زمزم پینے کی دعا : ”اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسۡئَلُكَ عِلۡمًا نَافِعًا وَّ رِزۡقًا وَّاسِعًا وَّ شِفَآءً مِّنۡ کُلِّ دَاءٍ“ ہ

ترجمہ : کہ اے اللہ! میں آپ سے علم نافع اور رزق واسع اور ہر بیماری سے شفاء کامل طلب کرتا ہو“مخصوص دعائیں کرے۔ساتھ ہی یہ دعاء بھی کرے کہ ”یا اللہ! میری ہر وقت کی دعاء کو قبول کرلے!اور ہر وقت راحت نصیب فرما“۔

حدیث : ابن ماجہ میں حضرت جابرؓ سے منقول حدیث ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ زمزم کا پانی جس نیت سے پیا جاتا ہے۔ وہی فائدہ اس سے حاصل ہوتا ہے۔ اسی طرح حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے مروی حدیث ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ روئے زمین پر سب سے بہتر پانی زمزم ہے، جو بھوکے کیلئے کھانا اور بیمار کے لئے شفاء ہے۔

تنبیہ : بعضوں نے طواف کے بعد ملتزم پہ آنا، اس کے بعد چاہ زمزم پہ جا کر زمزم پینا لکھا ہے۔ لیکن طواف کے بعد ملتزم پہ جانے، اور زمزم پینے میں جو ترتیب پر بھی عمل کر لے۔ درست ہے۔ کوئی حرج نہیں۔

(13)

پھر حجر اسود کا آخری بار بوسہ یا استلام

1☆ : زمزم پینے کے بعد پھر حجر اسود کے سامنے آ کر اس کا بوسہ دیں، یا اشارہ کر کے اس کا استلام کر لیں۔

(14)

اب صفا مروہ کی سعی اس طریقہ سے کرنی ہے

1☆ : زمزم پی کر حجر اسود کا آخری بار بوسہ دے کر یا استلام کرنے کے بعد اب ''صفا و مروہ'' پہاڑی کی سعی کرنی ہے۔ یہ سعی سنت ہے۔ اس کیلئے پہلے ''صفا'' پہاڑی پر اتنا چڑھے کہ کعبہ نظر آنے لگے۔

2☆ : اس کے بعد سعی کی نیت یعنی دل میں ارادہ اور خیال کر کے تین مرتبہ ''الله اکبر'' کہے۔

3☆ : پھر تین مرتبہ ''لااله الا الله'' پڑھے۔

4☆ : پھر اگر یاد ہو تو ''لا الـه الا الله وحده لا شريك له ه له الملك وله الحمد ه يحى و يميت ه وهو على كل شى قد ير ه لا اله الا الله وحده انجز وعد ه ونصر عبده وهزم الاحزاب وحد ه پڑھیں۔ اگر یاد نہ ہو تو ضرورت نہیں۔

5☆ : اس کے بعد ہاتھ اٹھا کر کعبہ کی طرف رُخ کر کے حدیث و قرآن میں منقول عربی میں اور مرضی سے اردو میں خوب دعاء کریں۔

6☆ : دعاء کر کے درود شریف پڑھیں۔

7☆ : اس کے بعد صفا سے مروہ تک سعی شروع کر دیں۔ یعنی چل کر جانے لگیں۔

8☆ : درمیان سعی '' رَبِّ اغفِرُ وَارحَم وَ تَجَا وَز عَمَّا تَعلَمُ اِنَّكَ اَنُتَ الاَعَزُّ الاَكُرَمُ ''ہ دعاء پڑھتے رہیں۔

9☆ : صفا و مروہ کے درمیان میں، حضرت ہاجرہؑ حضرت اسماعیلؑ کی پیاس بجھانے کے لئے دوڑ لگائی تھی اس جگہ یعنی ''میلین اخضرین'' گرین پٹی''پر، حضرت ہاجرہؑ کے دوڑ کی نقل میں صرف مرد حضرات ذرا تیز چلیں۔ اس کے بعد پھر نارمل مگر ذرا تیز رفتار سے ''مروہ'' پہاڑی پر پہنچیں۔

10☆ : ''مروہ'' پہاڑی پر پہنچ کر بھی ''صفا'' پہاڑی کی طرح تکبیر و تہلیل اور درود پڑھ کر کعبہ رخ پھر کر کعبہ کو دیکھے اور خوب دعا کر کے پھر مروہ سے صفا تک واپس آئے۔

11☆ : اس طرح ''صفا'' سے ''مروہ'' اور ''مروہ'' سے ''صفا'' تک کا سات شوط (چکر) سعی کرے۔ ساتواں چکر مروہ پر ختم ہوگا۔

حدیث : طبرانی اور، ترغیب میں حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے منقول حدیث ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ حج کا ارادہ کر کے گھر سے نکل جانے کے بعد........صفا و مروہ پر سعی کا ثواب ستر غلاموں کو آزاد کرنے کے برابر ملتا ہے۔

(15)

شکرانے کی دو رکعت نماز

1☆ : سعی کے بعد شکرانہ کے طور پر پھر دو رکعت نماز پڑھ لیں۔ مستحب ہے۔ لیکن ماہواری والی عورت کیلئے جائز نہیں۔

مسئلہ : حج کے موقع سے طواف زیارت کے بعد کی سعی نہ کر سکے، اسی طرح حج شروع ہونے سے پہلے حج تمتع یا قران میں عمرہ کے کے بعد سعی نے کر سکے، اسی طرح عام دنوں میں بھی عمرہ کی سعی نہ کر سکے تو ہر صورت میں کوئی حرج نہیں۔ اگر چہ سالوں گذر جائے۔ مگر بلا عذر سعی چھوڑنی مکروہ ہے۔

☆☆☆☆☆

عمرہ کے بعد حج شروع ہونے سے پہلے مکہ میں کیسے رہیں

1☆ : عمرہ کر لینے کے بعد احرام کھول کر 8/ویں ذی الحجہ کی تاریخ تک مکہ ہی میں رہنا ہے۔ (چاہیں تو مزید عمرہ کریں حرج نہیں)۔

2☆ : اگر آپ احرام کھول دیئے ہیں تو نارمل حالت میں خوب طواف نفلی، تلاوت، ذکر واذکار کریں۔ خصوصاً حجر اسود کے سامنے، ملتزم پر، حطیم میں، رکن یمانی پر، مقام ابراہیم کے پاس، زمزم کنویں کے پاس، صفا و مروہ پر۔ ان دونوں کے درمیان سبز پٹی کے پاس، منی میں، مسجد خیف میں، مزدلفہ میں، مسجد مشعر الحرام کے پاس، مقامات میں دعائیں رد نہیں ہوتی ہیں۔ اس لئے اب دنیاوی کام، خرید و فروخت اور بازاروں میں وقت ضائع کرنے سے بچتے ہوئے، ان جگہوں پہ جا جا کر فطرت پہ قائم رہ کر گناہوں ولغویات سے بچتے ہوئے خوب دعاء کریں۔

3☆ : یومیہ اپنی حیثیت سے خوب صدقہ وخیرات کریں۔

4☆ : پانچ اوقات کی جماعت سے نماز حرم شریف میں پابندی سے پڑھیں۔

5☆ : دوسروں کے ساتھ اخلاق کریمانہ رویے رکھتے ہوئے، ذکر واذکار کیلئے صبح و شام کا وقت نصف نصف گھنٹے مقرر کر لیں۔

6☆ : صبح و شام کی تسبیح فاطمہ کے بعد کلمہ طیبہ، پانچوں کلمے ایک ایک بار، درود شریف، اشراق، چاشت، اوابین، تہجد، قیام اللیل، سنن زوال، تحیۃ المسجد، تحیۃ الوضو، صلوۃ التوبہ، صلوۃ التسبیح، تلاوت قرآن، منزل وغیرہ پڑھنے کے لئے ایک ترتیب وچارٹ بنا کر اسی کے مطابق اذکار وعبادات کریں۔ باقی اوقات نفلی طواف کعبہ میں لگائیں۔ کیوں کہ ذکر واذکار اپنے وطن میں کر سکتے ہیں۔ مگر طواف صرف اور صرف کعبہ ہی میں کر سکتے ہیں۔ کعبے کا تحیۃ المسجد طواف ہی ہے۔ اس لئے زیادہ سے زیادہ وقت حرم میں گذاریں اور کعبے کا خوب طواف کرنے کی کوشس کریں۔ جب بھی کعبہ میں جائیں تو اعتکاف کی نیت ''بِسمِ اللّٰہِ دَخَلتُ وَ نَوَیتُ بِہٖ سُنَّۃَ الِاعتِکا فِ''پڑھ کر کر لیا کریں۔

☆ : مسئلہ: اگر وقت ہو، نشاط وطاقت ہو تو دوسرے کی طرف سے مثلاً والدین، اساتذہ، دوست، سہیلن وغیرہ کی طرف سے بھی مسجد حرام سے تین میل کے فاصلے پر واقع ''مسجد عائشہ'' مقام تنعیم سے احرام باندھ کر عمرہ کر سکتے ہیں۔ کیوں کہ عمرہ صرف 9/ذی الحجہ سے 13/ذی الحجہ یعنی حج کے پانچ دنوں کو چھوڑ کر باقی سال بھر میں کسی بھی وقت کر سکتے ہیں۔ یہ عمرہ حج سے پہلے بھی کر سکتے ہیں۔ منع کرنے والے لوگوں کا منع کرنا درست نہیں ہے۔

☆ : اسی طرح ان لوگوں کی طرف سے نفلی طواف بھی دونوں کر سکتے ہیں۔ اسی طرح عمرہ اپنی ہی طرف سے کریں اور ثواب دوستوں کو بھی پہنچے نیت کر سکتے ہیں۔ اسی طرح ایک عمرہ یا طواف میں سبھی لوگوں کے ثواب پہنچنے کی نیت بھی کر سکتے ہیں۔ الگ الگ سبھوں کی طرف سے عمرہ اور طواف کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

☆ : مسئلہ : کثرت سے عمرہ کرنا تو مستحب ہے۔ لیکن ایک عمرہ کر کے دوسرا عمرہ کرنے کے بجائے طواف کی کثرت افضل ہے۔ اس لئے زیادہ طواف کریں۔

☆ : مسئلہ : مکہ مکرمہ کے قیام کے وران، حنفی فقہ کے مطابق عصر بعد نئے نفل نماز مکروہ ہے۔ اس لئے حرمین شریفین میں بعد عصر طواف، ذکر، دعاء درود شریف میں مصروف رہیں۔ اگر طواف کرتے ہیں تو نماز طواف مغرب بعد ادا کریں۔ بہتر ہے کہ بعد عصر طواف نہ کر کے ذکر واذکار کی ایسی ترتیب بنالیں کہ کعبہ کے پاس آپ کا ایک قرآن مجید بھی ختم ہو جائے اور خوب ذکر واذکار بھی مع درود پاک کے پڑھ لی جائیں۔

☆ : مسئلہ : حنفی مسلک کے علاوہ دیگر مسلک کے علماء خصوصاً سلفی علماء کے بیانات اور مسائل ان کے عقیدے کے مطابق پیش ہوتے رہتے ہیں۔ اس لئے ان کے بیان کردہ طریقوں اور مسائل کے موافق عمل کرنے کے بجائے اپنے حنفی علماء کے بیانات ورمعلم سے رابطہ میں رہ کر عمل کرتے رہیں۔

☆ : مسئلہ : عورتوں کیلئے حرمین شریفین کی مسجد میں نماز پڑھنا جائز ہے۔ بہت سے لوگ عورتوں کو مسجد میں داخلہ ممنوع سمجھ کر عورتوں کو ڈیرہ ہی میں نماز پڑھنے کے لئے تاکید کر دیتے ہیں۔

☆ : مسئلہ : پاکٹ میں پیک شدہ گوشت خرید کر پکا کر کھانا ہو تو اس کی حلت کے بارے میں تحقیق کر لینے کے بعد استعمال کرنا جائز ہے۔ کیوں کہ بہت سی یہودی کمپنیاں حرام گوشت کی پیکٹ پر لیبل حلال کا لگا کر فروخت کرتے ہیں۔ جس کا احساس تک نہیں ہوتا ہے۔ اس لئے کھانے پینے میں حلال غذا کا خوب رکھتے ہوئے زیادہ تر اوقات عبادات میں حرم شریف کے اندر گذاریں۔

7☆ ویں ذی الحجہ کا خطبہ☆

7☆ : 7/ویں ذی الحجہ کے دن نماز ظہر میں امام کعبہ کا خطبہ سن کر عصر مغرب باجماعت نمازیں، ذکر واذکار کرتے ہوئے 8/ویں ذی الحجہ کی شب فجر تک ''مکہ'' ہی میں رہنا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حج کا پہلا دن ’’8 رویں ذی الحجہ‘‘

’’مکہ سے منیٰ کو جانا ہے

’’منیٰ‘‘ میں 8 رویں ذی الحجہ کو 7 رکام ہیں

(1) : ☆ : مکہ میں غلس یعنی اندھیرے ہی میں فجر باجماعت پڑھنا۔

(2) : ☆ : فجر بعد جب سورج نکل آئے تب ’’منیٰ‘‘ کو جاکر مسجد خیف یا اس کے آس پاس قیام کرنا۔

(3) : ☆ : منیٰ میں امام کا ظہر کا خطبہ سننا۔

(4) : ☆ : منیٰ میں 9 رذی الحجہ کی فجر تک شب گذاری مع عبادت کرنی۔

(5) : ☆ : منیٰ ہی میں غ لس میں فجر کی نماز باجماعت پڑھنی۔

(6) : ☆ : بعد فجر تکبیر تشریق کو شروع کرکے 13 رویں کی عصر تا ہر فرض نماز کے بعد پڑھتے رہنا ہے۔

(7) : ☆ : ’’منیٰ‘‘ سے عرفات کو زوال سے پہلے پہلے ضب پہاڑی کی راہ سے پہنچ جانا ہے۔

حج کا دوسرا دن۔ 9 روی ذی الحجہ میں ’’عرفات‘‘ کو جانا

عرفات میں 3 رکام ہیں ’’وقوف عرفہ کرنا۔ جمع بین الصلوتین کرنا۔ عشاء سے پہلے منیٰ کو واپس آجانا

وقوف عرفہ اور اس کا وقت جگہ

(1) : ☆ : 9 رویں کو **زوال** بعد سے 10 رویں ذی الحجہ کی **صبح صا د ق** یعنی سحر تک وقوف کا وقت ہے۔ اسی طرح پوری میدان عرفات ’بطن عرنہ‘‘ کو چھوڑ کر وقوف عرفہ کے لئے جگہ ہے۔ اس لئے 9 رذی الحجہ سے 10 رذی الحجہ کے اوقات میں سے کسی بھی وقت میں وقت نکال کر بطن عرنہ کو چھوڑ کر ’’وقوف عرفہ‘‘ کم از کم ایک لہجہ کے لئے بھی کرلیں۔

☆ **تنبیہ** : بہتر ہے کہ 9 رویں کو 12 ربجے کے بعد سے ظہر تک ۔ ’بطن عرنہ‘‘ چھوڑ کر ’’**وقوف عرفہ**‘‘ جبل رحمت ہی کے آس پاس کسی جگہ کم از کم ایک لہجہ اور موقع ملے تو اپنی مرضی سے جتنا وقت ملے کم از کم ار گھنٹہ رضرور کریں اور تکبیر، تہلیل کے ساتھ خوب دعائیں عربی میں، اپنی زبان میں مانگیں۔

(2) : ☆ : **ظہر تا عصر**۔۔۔۔**عرفات** کے مسجد نمرہ میں امام صاحب کا بغیر ظہر پڑھے صرف خطبہ سننا ہے۔

جمع بین الصلوتین

(3) : ☆ : **عصر** میں۔۔۔ عصر کی نماز میں ایک اذان اور 2 راقامت سے ظہر ملا کر ’’جمع بین الصلوتین‘‘ کرنا ہے۔

۱۰ رویں ذی لحجہ کی شب مغرب پڑھے بغیر ’’مزدلفہ‘‘ جانا ہے

(1) : ☆ : 10 رذی الحجہ کی شب مغرب بعد یعنی سورج غروب ہوتے ہی مغرب پڑھے بغیر مزدلفہ کو تیز رفتاری سے، تکبیر ’’اللہ اکبر‘‘، تہلیل ’’لا الہ الا اللہ، وتلبیہ، لبیک.. پڑھتے چلے جانا۔

(2) : ☆ : عشاء سے پہلے تکبیر ’’اللہ اکبر‘‘، تہلیل ’’لا الہ الا اللہ، وتلبیہ، لبیک.. پڑھتے مزدلفہ میں ’’وادی محسر‘‘ کو چھوڑ کر ’’جبل قزح‘‘ کے پاس کسی جگہ قیام گاہ میں قیام کرنا ہے۔

عشاء میں جمع بین الصلوتین

(3) : ☆ : **مزدلفہ** میں مغرب وعشاء کا ’’عشاء‘‘ کی نماز میں ایک اذان اور 1 ر اقامت سے جمع بین الصلوتین کرنا ہے۔ تکبیر تشریق کے ساتھ کرنا ہے۔

(4) : ☆ : منیٰ میں ذکر واذکار اور عبادات کے ساتھ شب گذاری کرنی ہے۔

(5) : ☆ : سورج نکلنے سے پہلے پہلے جب اجالا ناہونے لگے تکبیر ’’اللہ اکبر‘‘، تہلیل ’’لا الہ الا اللہ، وتلبیہ، لبیک.. پڑھتے ہوئے مزدلفہ ہی میں ۴۹ راحتیاطاً ۷۰ رکنکریاں چن لیں۔

(6) : ☆ : سورج نکلنے سے پہلے پہلے جب خوب اجالا ہوجائے، تب ہی مزدلفہ سے تکبیر ’’اللہ اکبر‘‘، تہلیل ’’لا الہ الا اللہ، وتلبیہ، لبیک.. پڑھتے ہوئے ’’منیٰ‘‘ کو پھر چلے جانا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حج کا تیسرا دن۔ 10/ ذی ذی الحجہ

یہاں ''منیٰ'' میں 4/کام کرنا ہے

''بڑے شیطان کو کنکری مارنی۔ قربانی کرنی۔ قصر کر کے احرام کھولنا۔ حرم مکہ کو واپس آ کر طواف زیارت کرنا''

(1) : ☆ : **پہلا کام** : تکبیر''اللہ اکبر، تہلیل''لا الہ الا اللہ، وتلبیہ، لبیک.. پڑھتے مزدلفہ کے قیام گاہ میں ''جمرۂ عقبہ'' کے پاس قیام کر کے فریش ہو جانا ہے۔

(2) : ☆ : **دوسرا کام** : کنکریاں مارنا ہے۔۔۔۔۔۔10/ ذی الحجہ سے 11/ویں ذی الحجہ کی صبح صادق سے زوال آفتاب تک کنکریاں مارنا ہے۔

☆کنکری مارنے کا طریقہ☆

☆ : تلبیہ بند کر کے، کنکری دھو کر''بسم اللہ اللہ اکبر پڑھیں۔

☆ : دائیں ہاتھ میں ایک کنکری انگوٹھے اور شہادت وسطی یعنی بیچ کی بڑی انگلی سے پکڑیں۔

☆ : پہلے اور دوسرے جمرہ کو چھوڑ کر تیسرے جمرہ''**جمرہ عقبہ**''یعنی بڑے شیطان'' پر جمرہ سے پانچ ہاتھ یا اس سے کچھ زیادہ فاصلے پر کھڑے ہو کر، اس طرح آ کر سات کنکریاں ماریں کہ کنکر ستون کی جڑ میں گر جائے۔

(3)

تیسرا کام☆ قربانی ☆ کرنی

(3) : ☆ : منیٰ میں عید نہیں ہے۔ اس لئے رمی (کنکر مارنے) کے بعد فریش ہو کر مثل عید قرباں 10/ویں کے دن''دم شکر''والی حج کی قربانی کرنی واجب ہے۔

مسئلہ 1: اگر حج تمتع یا حج قران کئے ہیں تو دونوں حجوں کے لئے دم شکر والی حج کی قربانی کرنی واجب ہے۔ اگر حج افراد کئے ہیں تو واجب مستحب ہے۔ سہولت ہو تو کریں ورنہ چھوڑ دیں۔

مسئلہ 2: 10/ویں سے 12/کے درمیانی وقت کے دن میں غروب آفتاب تک جب چاہیں سہولت دیکھ کر وقت کی ترتیب بنا کر''قربانی''،''دم شکر''''منیٰ'' میں کرنی ہے، جو واجب ہے۔

مسئلہ 3: واجب قربانی کرنے والے (حج افراد والے چھوڑ کر) حاجی جن قربانی کرنے کے بعد ناخن، بال کتریں یا منڈائیں۔ ایسا نہ کرنے سے''دم'' دینا الگ سے واجب ہو جائے گا۔

مسئلہ 4: حج کی قربانی کے علاوہ ایک قربانی صاحب نصاب ہونے کی وجہ سے''واجب قربانی'' بھی ہے۔ حج کو جو لوگ نہیں گئے ہیں اور صاحب نصاب ہیں۔ ان پر صرف واجب قربانی ہر سال پہلے اپنی طرف سے کرنی واجب ہے۔ واجب قربانی کے بعد کسی کی طرف سے کرنا چاہیں تو الگ سے ان کا حصہ کریں۔

صاحب نصاب کی واجب قربانی

مسئلہ 5: صاحب نصاب لوگ جو حج کو گئے ہیں۔ ان پر''دم شکر'' حج کی قربانی کے ساتھ واجب قربانی کے تین شرائط ہیں۔☆ سعودی میں جس دن عید ہو اسی دن اس کے اصلی وطن میں بھی عید ہو۔ اگر ایسا ہے تو اس پر دم شکر کے ساتھ واجب قربانی بھی کرنی واجب ہے۔ اگر یہ شرط نہیں پائی جاتی ہے تو واجب نہیں ہے۔☆ حاجی جن سفر حج میں 15/دنوں سے کم دنوں کے سفر پہ ہیں تو ان صاحب نصاب پر سفر کی حالت کے سبب قربانی واجب نہیں۔ سہولت ہے اور کر دی تو مستحب کام ہوا۔☆ حاجی جن سفر حج میں 15/دنوں یا اس سے زیادہ دنوں کے سفر پہ ہیں تو ان صاحب نصاب پر سفر کا حکم نہیں ہونے کے سبب حالت سفر میں بھی''واجب قربانی'' کرنی ہوگی۔ ورنہ گنہگار ہوں گے۔

تنبـــــــــیہ

☆ : وقت یہاں نہ ملے تو مکہ میں یا مکہ کے حدود حرم کے اندر''جدہ'' چھوڑ کر کہیں بھی کر لیں۔ کیوں کہ جدہ حدود حرم کے اندر داخل نہیں ہے۔

☆ : چھوٹے جانور میں ایک۔ بڑے میں سات حصے، یا ان میں سے مرضی کے موافق حصے کی قربانی کرنی ہے۔

☆ : قربانی کے طریقے کے مطابق بسم اللہ اکبر پڑھ کر، اپنے نام سے''دم شکر''، یعنی قربانی کریں۔ ذبح کے بعد قربانی کی دعاء پڑھیں۔

☆ : اس قربانی میں بھی عقیقہ کی نیت کر سکتے ہیں۔

☆ : دم شکر کا گوشت بھی عید قرباں کے واجب قربانی کے گوشت کی طرح کھا سکتے ہیں۔

☆ : کسی وجہ سے 11/کو منیٰ میں''دم شکر'' کی قربانی نہیں کی تو 12/کو غروب آفتاب تک کر لیں۔

☆ : اگر ۱۲/کو بھی وقت کے اندر قربانی نہیں کی تو دم دینا ہوگا۔ اسی طرح قربانی کسی وجہ سے منیٰ یا مکہ میں کرنے ہی کا ارادہ نہ ہو تو مکے ہی میں 3/روزے 10/سے پہلے پہلے اور 7/روزے گھر آ کر رکھ لیں۔ لیکن 9/سے پہلے پہلے رکھ لیا تو بہتر ہے کیوں کہ عرفہ کے دن حاجی کو روزہ نہیں کھنا، افضل ہے۔

(4) **چوتھا کام** : ☆ : قصر یعنی بال منڈانا'' ☆ **ہے**۔

☆ : عصر سے پہلے وقت ہو تو مرد بال منڈا کر، اور عورتیں ایک انگلی کے برابر کتروا کر احرام سے باہر ہو جائیں۔ وقت نہ ملے تو تکبیر تشریق کے ساتھ عصر پڑھ لیں۔ پھر قصر کر لیں۔

(5) **پانچواں کام** : ☆ : ☆ **طواف زیارت** ☆ کرنی ہے۔

10/ویں ذی الحجہ کا دن گذار کر آنے والی رات یعنی''11/ویں ذی الحجہ کی شب گذاری''

وقت : 10 : ذی لالحجہ سے 12/ذی ذی الجہ کے غروب آفتاب تک

☆ : اگر چاہیں تو مکہ قیام گاہ میں جا کر فریش ہو کر''حرم کعبہ'' میں جا کر''**طواف زیارت**''ٹھیک عمرہ کرنے کی طرح''حج'' کی سعی کے ساتھ''طواف زیارت'' واجب کر کے پھر''شب گذاری'' کیلئے''منیٰ'' کے خیمے میں آ کر عبادات میں مصروف ہو جائیں۔ ورنہ حنفیہ کے نزدیک دم واجب ہو جائے گا۔

☆ : اگر خیمہ بھیڑ کی وجہ سے مزدلفہ میں ملا ہے تو حرج نہیں مگر تھوڑی دیر کیلئے ہی سہی منی میں شب گذاری جا کر کر لینی ہے۔اس صورت میں دم واجب نہیں ہے۔

☆ : اگر طواف زیارت 12/وی ذی الحجہ کو غروب آفتاب کے بعد کریں گے تو ''دم'' واجب ہو جائے گا۔البتہ عورت کو ماہواری آ گئی ہے تو وہ پاک ہو کر ہی طواف زیارت کرے گی۔اس پر دم نہیں ہے۔

تنبیہ : 1 : اگر مکہ طواف زیارت کے لئے گئے ہیں اور طواف زیارت سے پہلے یا بعد میں حرم شریف ہی میں پڑھ لی ہیں تو ٹھیک ہے۔ورنہ یا راستے میں یا موقع مل گیا تو منی (جہاں خیمہ ہے یا مزدلفہ) میں عشاء پڑھ لیں۔

تنبیہ : 2 : اگر مکہ طواف زیارت کے لئے گئے ہیں اور طواف زیارت سے پہلے یا بعد میں حرم شریف ہی میں پڑھ لی ہیں تو ٹھیک ہے۔ورنہ یا راستے میں یا موقع مل گیا تو منی (جہاں خیمہ ہے یا مزدلفہ) میں عشاء پڑھ کر شب گذاری کرنی ہے۔

(5) **چھٹواں کام** : ☆ : **فجر کی نماز**۔۔۔۔فجر با جماعت ادا کر کے تکبیر تشریق پڑھنی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حج کا چوتھا دن۔ 11/ذی الحجہ

''رمی جمار'' یعنی کنکری مارنی

(1) **پہلا کام** : ☆ : تینوں جمرات پر مسنون وقت میں یعنی ''زوال سے غروب آفتاب'' کے درمیان ظہر سے پہلے پہلے ۱۰/ویں ذی الحجہ کی طرح ''**کنکری مارنے**'' کے خاص طریقے کے مطاق **کنکری (رمی جمار)** کرلیں۔

(2) **دوسرا کام** : ☆ : 11/ویں کا دن گذاریں شب گذاری کریں۔

حج کا پانچواں دن۔

12/ویں ذی الحجہ کو ''زوال تا غروب آفتاب''

اس دن ''کنکری مارنی'' /اور خوب ذکر واذکار اور دعائیں 2/کام ہیں

(1) **پہلا کام** : ☆ : 12/ویں ذی الحجہ کو تینوں جمرات پر مسنون وقت میں یعنی ''زوال سے غروب آفتاب'' کے درمیان ظہر سے پہلے پہلے ۱۰/ویں ذی الحجہ کی ''کنکری مارنے'' کے خاص طریقے کے مطاق کنکری (رمی جمار) کرلیں۔

(22) **دوسرا کام** : ☆ : عبادات ودعائیں ۔

حج ہو گیا

آپ کا حج ہو گیا۔اگر واپس مکہ جانا چاہتے ہیں، پھر 12/ویں کو سورج ڈوبنے سے پہلے پہلے مکہ اپنے قیام گاہ پہ واپس چلے جائیے۔لیکن افضل یہ ہے کہ 13/ویں ذی الحجہ کی "شب گذاری" بھی ''منی'' میں کرکے، 13/ذی الحجہ کے دن میں پھر تینوں جمرات پر زوال کے بعد، سات، سات، کنکریاں مار کر گھر جائیں۔اگر 13/ویں منی میں شب گذاری کرتے ہیں تو اس کو بھی اس طرح گذاریئے!

حج کا چھٹواں دن

13/ویں ذی الحجہ کو ''زوال تا غروب آفتاب''

اس شب ''شب گذاری/اور''کنکری مارنی'' 2/کام ہیں

(1) **پہلا کام** : ☆ : ''12/ذی لحجہ کے دن گذار کر آنے والی 13/ویں کی'' عشاء بعد تا فجر کی ''شب گذاری'' کرنی ہے۔

(2) **دوسرا کام** : ☆ : تینوں جمرات پر مسنون وقت میں یعنی ''زوال سے غروب آفتاب'' کے درمیان ظہر سے پہلے پہلے ۱۰/ویں ذی الحجہ کی طرح ''کنکری مارنے'' کے خاص طریقے کے مطاق کنکری (رمی جمار) کرلیں۔

اس کے بعد مدینہ کا سفر اور زیارت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کر کے گھر واپسی۔

بقلم خاص : مفتی محمد سجاد حسین القاسمی نان پوری، سیتامڑھی بہار
مقیم حال : یاسین نگر بنگلور۔ 944860680 / 6560043 موبائل : Mob

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆